محمد حسین ثاقب

اقوال زریں

(۱) فضول خرچی کرنے والے شیطان کے بھائی ہیں۔ (القرآن)

(۲) بے شک جس نے اللہ کے ساتھ شرک کیا، تحقیق اللہ نے اس پر جنت حرام کر دی۔ (القرآن)

(۳) اور سیدھے راستے پر وہی ہیں جنہوں نے اپنے ایمان کو ظلم سے بچالیا۔ (القرآن)

(۴) جو دوسروں پر ہنستا ہے دنیا اس پر ہنسے گی۔ (الحدیث)

(۵) قرآن کریم پر ایمان اور کاہن کی تصدیق ایک دل میں جمع نہیں ہو سکتے۔ (الحدیث)

(٦) دینے والا ہاتھ لینے والے ہاتھ سے بہتر ہے۔ (الحدیث)

(۷) جس پر نصیحت اثر نہ کرے وہ جانے کہ میرا دل ایمان سے خالی ہے۔ (ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ)

(۸) صبح خیزی میں مرغان سحر کا سبقت لے جانا تیرے لیے باعث ندامت ہے۔ (ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ)

(۹) ظالموں کو معاف کرنا مظلوموں پر ظلم ہے۔ (ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ)

(۱۰) ہر شے کا ایک حسن ہوتا ہے اور نیکی کا حسن یہ ہے کہ فوراً کی جائے۔ (عمر فاروق رضی اللہ عنہ)

(۱۱) سب سے عقلمند وہ شخص ہے جو اپنی بات کو اچھی طرح ثابت کر سکے۔ (عمر فاروق رضی اللہ عنہ)

(۱۲) تعجب ہے اس شخص پر جو شیطان کو دشمن جانتا ہے اور پھر اس کی اطاعت کرتا ہے۔ (عثمان غنی رضی اللہ عنہ)

(۱۳) دنیا جس کے لئے قید ہے قبر اس کے لیے آرام دہ ہے۔ (عثمان غنی رضی اللہ عنہ)

(۱۴) ذلت کی بجائے تکلیف اٹھانا بہتر ہے۔ (حضرت علی رضی اللہ عنہ)

(۱۵) اقرار جرم مجرم کے لیے سب سے اچھا سفارشی ہے۔ (حضرت علی رضی اللہ عنہ)

(۱۶) جب تک کسی کو پہچان نہ لو اس سے دوستی نہ کرو۔ (حضرت حسین رضی اللہ عنہ)

(۱۷) دوستوں کے سنگ چلنا انسانی عظمت کی دلیل ہے۔ (حضرت حسین رضی اللہ عنہ)

(۱۸) جو خدا سے ڈرتا ہے اس سے سب ڈرتے ہیں۔ (حسن بصریؒ)

(۱۹) غصہ انسان کا سب سے بڑا بوجھ ہے۔ (امام مالکؒ)

(۲۰) اگر چڑیاں متحد ہو جائیں تو شیر کی کھال کھینچ سکتی ہیں۔ (شیخ سعدیؒ)

(۲۱) دوست کا عیب اس سے چھپانا خیانت اور دوسروں کو بتلانا غیبت ہے۔ (ابن زیدون)

(۲۲) دنیا میں انہی لوگوں کو عزت حاصل ہوتی ہے جنہوں نے استادوں کا احترام کیا۔ (سر سید احمد خان)

(۲۳) کسی سے بدلہ لینے میں جلدی نہ کرو اور کسی سے نیکی کرنے میں تاخیر نہ کرو۔ (شفیق بلخیؒ)

(۲۴) کتابیں جوانی میں رہنما بڑھاپے میں تفریح اور تنہائی میں رفیق ثابت ہوتی ہیں۔ (البرونی)

(۲۵) نافرمان بیٹے کا وجود سانپ کے زہر سے زیادہ مہلک ہوتا ہے۔ (شکسپیئر)

(۲۶) صاف گوئی سے نقصان بہت تھوڑا ہوتا ہے مگر فائدہ بہت زیادہ ہوتا ہے۔ (لارڈ میکالے)

(۲۷) جسے نیک و بد میں تمیز نہیں وہ چوپائیوں میں داخل ہے۔ (سقراط)

(۲۸) مصیبت کی شکایت سے پرہیز کرو۔ کیونکہ اس سے دشمن خوش اور دوست غمگین ہوتا ہے۔

اللھم اھدنا الی صراط مستقیم۔